مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرے بہت سارے جاننے والے ہیں، جو کہ بازو پر دھاگہ یا لوہے / سٹیل کا کڑا پہنتے ہیں، پوچھنے پر بتاتے ہیں کہ یہ منت مانی تھی یا فلاں کے نام کا پہنا ہے بلائیں دور ہونگی، اس کے بارے شریعت کیا حکم دیتی ہے، رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا و مصليا و مسلما

واضح رہے کہ بہت سے مرد و خواتین نے بازوں میں گول کڑے یا ہاتھوں چھلے یا دھاگے باندھے ہوتے ہیں، یاد رہے کہ منت وغیرہ یا کسی بلا کو دفع کرنے کے عقیدے سے جو دھاگے اور چھلے پہنے جاتے ہیں، وہ شرعاً ناجائز ہیں، اُن میں بدعقیدگی کے ساتھ ساتھ کفار سے مشابہت کی خرابی بھی پائی جاتی ہے۔لہذا ایسا عمل کرنے سے بچنا لازم ہے۔

١. عن ابن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من تشبه بقوم فهو منهم- (سنن أبي داؤد، كتاب اللباس / باب في لبس الشهرة ٢،٥٥٩ رقم: ٤٠٣١ دار الفكر بيروت، مشكاة المصابيح، كتاب اللباس / الفصل الثاني ٢،٣٧٥)

٢. الرتيمة بي خيط كان يربط في العنق أو في اليد في الجابلية لدفع المضرة عن أنفسهم على زعمهم وبىو منهى عنه، وذكر في حدود الإيمان أنه كفر- (شامي ٩،٥٢٣ زكريا، البحر الرائق ٨،١٩١).والله تعالى اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١٤٤٢/١٠/١٢

٢٠٢١/٠٥/٢٣

الجواب صحیح
محمد افتخار بیگ عفی عنہ
١٢/١٠/١٤٤٢ھ

الجواب صحیح
[illegible]

دار الافتاء
رقم 131/183
23/5/2021
١٤٤٢/١٠/١١
الجامعة الاشرفية